!

الجواب حامداً ومصلّیاً ومسلّماً

صورتِ مسئولہ میں جاوید احمد مرحوم کواپنے والد مہر الٰہی مرحوم کی جانب سے ملنے والا وراثتی حصہ (1/8)اوران کا جو بھی ذاتی مال ان کی وفات کے وقت ملکیت میں موجود تھا، تمام ان کا ترکہ شمار ہوگا۔ جس میں سے سب سے پہلے ان کے کفن دفن کے متوسط اخراجات ادا کیے جائیں گے، بشرطیکہ کسی نے اپنی جانب سے یہ اخراجات تبرعاً(برائے ثواب)اداء نہ کیے ہوں۔ اس کے بعد مرحوم کے ذمہ اگر کوئی قرض یا بیوی کا مہر واجب الاداء ہو، تو اسکی ادائیگی کی جائیگی۔اس کے بعد مرحوم کی جانب سے اگر کوئی جائز وصیت موجود ہو، تو بقیہ ترکے کی ایک تہائی کی حد تک اس وصیت کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد جو ترکہ بچے ، سوال میں مذکور ورثاء میں اس کی تقسیم کا طریقہ یہ ہے کہ اس سب کے پانچ سو چھہتّر(576)حصےکیے جائیں گے، جن میں سے مرحوم جاوید احمد کی بیوہ غزالہ جاوید کو ایک سو انچاس (149)حصے(25.8680%)، مرحوم کی بیٹی عائشہ جاوید کو تین سوپندرہ (315)حصے(54.6875%)،اور دو بھائیوں اعجاز احمد اور شہزاد احمد میں سے ہر ایک کو چھپّن، چھپّن(56)حصے (9.7222%)ملیں گے۔ تقسیم ترکہ کا نقشہ کاغذ کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔فقط

واللہ تعالیٰ خیر الوارثین

بندہ ابوجعفرمحمد مغیرہ کان اللہ لہٗ
دار الافتاء ،جامعہ اشرفیہ ،لاہور
23جُمادی الاخریٰ 1438ھ؁16مارچ 2017ء؁

(مرحوم جاویداحمد)

مسئلہ 8 **تصحـ**32**تصحـ**192 **تصحـ**576 **المضروبـــــ** 4

میتـــــ

غزالہ(بیوہ)	حسن(بیٹا)	حنا(بیٹی)	عائشہ(بیٹی)
4	14	7	7
24		42	42
72			126

(حسن جاویدمرحوم)

مسئلہ 6 **تصحیح**12 /6 **المضروبـــــ** 4 **مفـــ**7/14

میتـــــ

غزالہ(والدہ)	حنا(بہن)	عائشہ(بہن)	اعجاز(چچا)	شہزاد(چچا)
2	4	4	1	1
14	28	28	7	7
42		84	21	21

(حناجاوید)

مسئلہ3/6 **مفـــ**35/70

میتـــــ

غزالہ(والدہ)	عائشہ(بہن)	اعجاز(چچا)	شہزاد(چچا)
1	3	1	1
35	105	35	35

المبلـــــــــــــــــغ =576

الاحیـــــــــــــــــاء

غزالہ جاوید	عائشہ جاوید	اعجاز احمد	شہزاد احمد
149	315	56	56
25.8680%	54.6875%	9.7222%	9.7222%